سردار شناسی

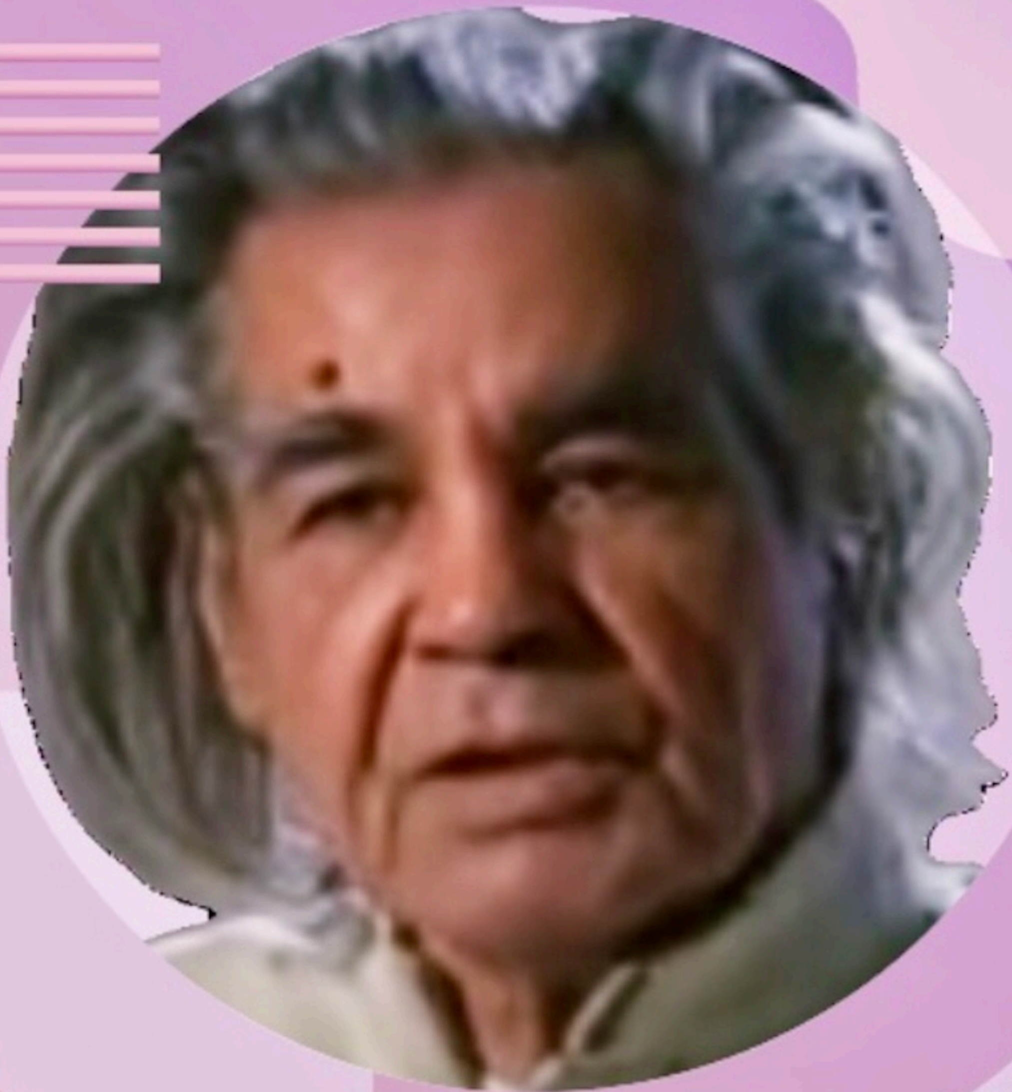

عمر رضا

سردار شناسی

عمر رضا

پروفیسر گوپی چند نارنگ

کے نام

فہرست

پیش لفظ 4

حصہ اول: شخص 10

انسان دوست شاعر اور ادیب: علی سردار جعفری 11

سردار جعفری اور جنگ آزادی 32

سردار جعفری اور گیان پیٹھ ایوارڈ 102

حصہ دوم: شاعر 114

سردار جعفری کی نظم نگاری 115

اُردو غزل گوئی اور سردار جعفری 308

سردار جعفری کی شاعری 330

'مشرق و مغرب' کا شاعر: علی سردار جعفری 347

حصہ سوم: ادیب 358

سردار جعفری کی افسانہ نگاری 359

سردار جعفری کی ڈرامہ نگاری 386

سردار جعفری کی تنقید نگاری 419

سردار جعفری کی ادبی و نظریاتی صحافت 455

پیش لفظ

علی سردار جعفری بیسویں صدی کے ایک ایسے شاعر و ادیب ہیں جو اپنی زندگی کے آخری ایام تک ترقی پسندی کی زلفیں سنوارتے رہے۔ وہ بیک وقت شاعر، افسانہ نگار، ڈرامہ نگار، صحافی اور نقاد کی حیثیت سے اردو دنیا میں متعارف ہیں۔ ان کی شاعری میں اس قدر تنوع پایا جاتا ہے کہ اگر وہ فن پر تھوڑی اور توجہ دے دیتے تو ترقی پسندوں میں انھیں سب سے بلند مقام حاصل ہو جاتا۔ علاوہ ازیں دیگر اصناف کے ساتھ بھی ان کا معاملہ کچھ اسی طرح کا ہے۔

سردار کی ادبی و فکری زندگی ہیں جس قسم کی رنگارنگی اور تنوع پایا جاتا ہے، اس نے راقم السطور کو اکثر اپنی جانب متوجہ کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان سے متعلق راقم السطور کی پہلی کتاب 'علی سردار جعفری' کے عنوان سے 2008 میں منظر عام پر آئی۔ کتاب کی مقبولیت کے پیش نظر 2011 میں اس کا ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن بھی شائع ہوا۔ زیر نظر کتاب 'سردار شناسی' سردار جعفری سے متعلق میری دوسری کتاب ہے جس میں سردار کی نظم نگاری، غزل گوئی، افسانہ نگاری، ڈرامہ نگاری، تنقید نگاری، ادبی صحافت اور دیگر موضوعات کا تنقیدی محاکمہ پیش کیا گیا ہے۔ اس میں شامل بیشتر مضامین مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہو چکے ہیں یا ادبی

محفلوں میں پڑھے گئے ہیں۔ان کی افادیت کے پیش نظر ان کو کتاب کی شکل میں پیش کیا جارہا ہے۔ گیارہ مضامین پر مشتمل اس کتاب کو تین حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔

زیر نظر کتاب کے حصہ اول بعنوان 'شخص' میں تین مضامین ہیں۔پہلا مضمون سردار جعفری کی ذہنی و فکری تشکیل پر مشتمل ان کی انسان دوستی کو اجاگر کرتا ہے۔دوسرا مضمون جنگ آزادی کے حوالے سے ہے جس میں یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ سردار نے اپنی شعری و نثری تخلیقات کے ذریعے کس دلجمعی سے ہندستان کی جدوجہد آزادی میں حصہ لیا۔ عمر کے آخری ایام میں سردار جعفری نے باجپئی کے ہاتھوں گیان پیٹھ ایوارڈ کیا لے لیا، ادبی دنیا میں ایک ہلچل سی مچ گئی تھی اور ناقدین کے ایک خاص طبقے نے ان کے ایوارڈ لینے کو خوب تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ان پر فرقہ پرست کے ہاتھوں بک جانے کا الزام بھی عائد کیا گیا۔ سردار جعفری پر یہ الزام کس حد تک درست ہے، اس کا جائزہ زیر نظر حصہ کے تیسرے مضمون بعنوان 'سردار جعفری اور گیان پیٹھ ایوارڈ' میں لیا گیا ہے۔

حصہ دوم بعنوان 'شاعر' میں چار مضامین ہیں۔پہلا مضمون سردار جعفری کی نظم نگاری کے تنقیدی محاکمے پر مشتمل ہے۔ اس حوالے سے یوں تو مختلف ناقدین نے اپنے اپنے طور پر تنقیدیں پیش کی ہیں لیکن بیشتر ناقدین نے ان کی شروع سے آخر تک کی نظموں کا محاکمہ کیے بغیر

انھیں محض انقلابی اور وقتی نظم نگار کے طور پر پیش کیا ہے جبکہ ان کے پہلے شعری مجموعے 'پرواز' سے لے کر 'لہو پکارتا ہے' میں شامل نظموں اور دیگر نظموں کے مطالعے سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ سردار جعفری کی نظم نگاری شروع میں اگرچہ انقلابی آہنگ اور وقتی راگ الاپنے تک محدود تھی لیکن خاص طور پر 'پتھر کی دیوار' اور اس کے بعد کی نظموں نے ایک نیا رنگ وآہنگ اختیار کر لیا تھا جو فنی اعتبار سے بیحد عمدہ اور قابل مطالعہ ہیں۔ سردار جعفری اگرچہ غالی قسم کے ترقی پسند تھے اور ایک خاص عہد میں غزل کو انھوں نے بورژوا صنف سے تعبیر کیا تھا لیکن اس کے باوجود انھوں نے کم و بیش سو غزلیں کہی ہیں جن میں غزل کی جملہ خصوصیات پائی جاتی ہیں، چنانچہ اس حصہ کے دوسرے مضمون بعنوان 'اردو غزل گوئی اور سردار جعفری' میں اس کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ سردار جعفری کی ابتدائی شاعری سے قطع نظر بعد کی شاعری (بالخصوص 1950 کے بعد کی شاعری) میں جلال و جمال کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے جس کا اظہار تیسرے مضمون میں کیا گیا ہے۔ سردار جعفری بنیادی طور پر ایک نظم گو شاعر ہیں اور ناقدین نے ان کی مختلف نظموں کا تجزیہ بھی کیا ہے لیکن ان کی ایک نظم 'مشرق و مغرب' ہے جو اب تک ناقدین کی نظر سے دور رہی ہے جبکہ یہ نظم بیحد خوب صورت اور آفاقی اہمیت کی حامل